دنیا کا وقت رکنے کے متعلق واقعات

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دنیا میں وقت کتنی دفعہ رکا ہے؟ حوالے کے ساتھ ارشاد فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے لیے وقت رکنے اور یونہی مولائے کائنات حضرت علی المرتضی شیر خدا کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم کے لیے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے سبب سورج واپس پلٹنے کے متعلق روایات موجود ہیں۔ البتہ! عوام میں کچھ واقعات ایسے بھی مشہور ہیں جن کی کوئی اصل نہیں بلکہ بالکل من گھڑت ہیں، مثلاً حضرت بلال رضی اللہ تعالی عنہ کے اذان فجر نہ دینے پر سورج طلوع نہ ہونے والا واقعہ۔

وقت رکنے کے متعلق کچھ واقعات درج ذیل ہیں:

(1) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غزوہ خندق کے موقع پر عصر کی نماز پڑھنے کے لیے وقت رکا تھا، چنانچہ المواھب اللدنیہ میں ہے "روی حبس الشمس لنبینا -صلى الله عليه وسلم- أيضا يوم الخندق، حين شغل عن صلاة العصر" (المواھب اللدنیۃ، جلد2، صفحہ260، مطبوعہ مصر)

(2) المعجم الاوسط میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ایک مرتبہ سورج رک گیا تھا، چنانچہ روایت کے الفاظ یہ ہیں: "عن جابر: أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر الشمس فتأخرت ساعة من نهار" (المعجم الاوسط، جلد4، صفحہ224، حدیث نمبر: 4039، دار الحرمین، قاھرہ)

(3) معراج سے واپس آکر جب حضور علیہ السلام نے قریش والوں کو بتایا کہ تمہارا ایک قافلہ بدھ کو یہاں پہنچ جائے گا، پھر جب بدھ کو دن ختم ہونے لگا تو حضور علیہ السلام کے دعا فرمانے پر سورج کو روک دیا گیا اور دن کچھ لمبا ہوگیا۔ چنانچہ مواھب اللدنیہ میں ہی ہے "وروى يونس بن بكير فى زيادة المغازى فى روايته عن ابن إسحاق، مما ذكره القاضى عياض: لما أسرى بالنبى -صلى الله عليه وسلم- وأخبر قومه بالرفقة والعلامة التى فى العير، قالوا: متى تجىء؟

قال: «يوم الأربعاء»، فلما كان ذلك اليوم أشرفت قريش ينتظرون، وقد ولى النهار، ولم تجئ، فدعا رسول الله- صلى الله عليه وسلم- فزيد له في النهار ساعة وحبست عليه الشمس "(المواهب اللدنیۃ، جلد2، صفحہ260، مطبوعہ مصر)

(4) حضرت یوشع بن نون علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے بھی سورج رکا تھا جب آپ جمعہ کے روز جہاد کررہے تھے اور سورج ڈوبنے لگا تو آپ کو یہ خوف لاحق ہوا کہ کہیں، جنگ سے فارغ ہونے سے پہلے غروب نہ ہوجائے کہ ہفتے کا دن شروع ہوجائے گا اور ہفتے کو ان کے لیے قتال حلال نہیں تھا تو انہوں نے اللہ تعالی سے دعا کی جس پر سورج کو لوٹا دیا گیا یہاں تک کہ وہ جنگ سے فارغ ہوئے۔

چنانچہ تاریخ دمشق میں ہے "يوشع بن نون حين قاتل الجبارين يوم الجمعة، فلما أدبرت الشمس خاف أن تغيب قبل أن يفرغ منهم، ويدخل السبت، فلا يحل له قتالهم فيه، فدعا الله فرد له الشمس حتى فرغ من قتالهم "(مختصر تاریخ دمشق، جلد28، صفحہ100، مطبوعہ دمشق)

اسی طرح حضرت سلیمان، حضرت موسی اور حضرت داؤد علی نبینا وعلیھم الصلاۃ والسلام کے لیے بھی وقت رکنے کا ذکر روایات میں موجود ہے، یونہی امام طبرانی نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت بیان کی ہے جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نماز عصر قضا ہونے پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے سورج کے واپس لوٹنے کا ذکر ہے، چنانچہ حدیث پاک کے الفاظ یہ ہیں: "عن أسماء بنت عميس، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر بالصهباء، ثم أرسل عليا في حاجة، فرجع وقد صلى النبي صلى الله عليه وسلم العصر، فوضع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه في حجر علي فنام، فلم يحركه حتى غابت الشمس، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: «اللهم إن عبدك عليا احتبس بنفسه على نبيه فرد عليه الشمس» قالت: فطلعت عليه الشمس حتى رفعت على الجبال وعلى الأرض، وقام علي فتوضأ وصلى العصر، ثم غابت وذلك بالصهباء "(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد24، صفحہ144، حدیث نمبر: 382، مطبوعہ قاھرہ)

فتاوی شارح بخاری میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر صبح نہ ہونے والے واقعہ کے متعلق سوال ہوا تو جوابا ارشاد فرمایا: "آپ نے جو واقعہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھا ہے اس کے قریب قریب بعض کتابوں میں درج ہے۔ لیکن تمام محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ روایت موضوع من گھڑت اور بالکلیہ جھوٹ ہے۔ "(فتاوی شارح بخاری، جلد2، صفحہ38، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4089

تاریخ اجراء: 07صفرالمظفر1447ھ/02اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net